ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 2, (April to June 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-II)urdu-31

ماخذ تحقیقی مجلہ

OPEN ACCESS

ڈاکٹر ندا امان
لیکچرار (وزٹنگ لیکچرار) شعبہ اسلامک سٹڈیز، یونیورسٹی آف بونیر، بونیر کے پی کے۔
پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر
ڈین، پروفیسر، شعبہ اسلامک سٹڈیز، عبدالولی خان یونیورسٹی، مردان کے پی کے۔

قرآنی قصص میں قصہ موسیٰؑ میں موجود دعوت وارشاد کے اصول و آداب کا ایک تحقیقی جائزہ

Dr.Nida Aman*
Lecture (Visiting Lecturer), Department of Islamic Studies, University of Buner, Buner, K.P.K.
Prof. Dr. Muhammad Tahir
Dean, Professor, Department of Islamic Studies, Abduli Wali Khan University Mardan, K.P.K.
***Corresponding Author:** aliahmadshirazi@gmail.com

A Research Study on the Principles and Etiquettes of Invitation and Guidance in the Story of Musa (AS) in the Quranic Narratives

Hazrat Musa (AS) is mentioned in many places in the 37 surahs of the Holy Qur'an, sometimes in summary and sometimes in detail available. In the this paper, 9 principles of calling and saying of Moses have been described, which can be analyzed in detail in the this Article.

Key Words: *Hazrat Musa (AS), Surahs, Holy Qur'an.*

ماخذ تحقیقی مجلہ

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 2, (April to June 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-II)urdu-31

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا مختصر تعارف:

نام اور نسب:

موسیٰ کے والد کا نام عمران اور والدہ کا نام یوکابد تھا۔ آپ علیہ السلام کے والد کا سلسلہ نسب یہ ہے : عمران بن قاہت بن لاوی بن یعقوب[1]۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ہارون علیہ السلام آپس میں سگے بھائی تھے۔

قرآن مجید میں موسیٰ علیہ السلام کا ذکر:

قرآن مجید میں موسیٰ علیہ السلام کا ذکر درجہ ذیل مقامات پر ملتا ہیں:

نمبر شمار	سورت	آیات
1	البقرہ	۴۷ سے ۶۱ تک، ۶۳ سے لے کر ۵۷ تک، ۸۳ سے لے کر ۸۵ تک، ۲۹ سے ۹۳ تک، ۱۰۸، ۱۳۶، ۲۴۳، اور ۲۵۱۔
2	النساء	۱۵۳ سے ۱۵۶ تک، ۱۴۶۔
3	المائدہ	۱۲، ۱۳، ۲۰ سے ۲۵ تک، ۳۶، ۴۵، ۷۰، ۷۱، ۷۸ اور ۷۹
4	انعام	۸۴ تا ۹۰، ۱۴۶، ۱۵۴ اور ۱۸۹ تک۔
5	الاعراف	۱۰۳، ۱۵۷ سے ۱۵۹ تک اور ۱۷۱۔
6	الانفال	۵۴
7	یونس	۷۴ سے ۹۳ تک۔
8	ہود	۹۶ سے ۹۹ تک اور ۱۱۰
9	ابراہیم	۵، ۶ اور ۸
10	النحل	۱۲۴
11	اسرائیل	۲ سے ۷ تک اور ۱۰۱ سے ۱۰۴ تک۔
12	الکھف	۶۰ سے لے کر ۸۲ تک
13	المریم	۵۱ سے لے کر ۵۳ تک۔

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 2, (April to June 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-II)urdu-31

14	طٰہٰ	۹۰ سے لے کر ۹۸ تک۔
15	الانبیاء	۴۸اور ۴۹۔
16	مومنین	۴۵ سے ۴۹ تک۔
17	فرقان	۳۵اور ۳۶۔
18	الشعراء	۱۰ سے ۶۶ تک۔
19	النمل	۷ سے ۱۴ تک۔
20	القصص	۳ سے ۴۸ تک۔
21	العنکبوت	۳۹اور ۴۰۔
22	السجدہ	۲۳اور ۲۴۔
23	الاحزاب	۶۹
24	الصٰفٰت	۱۱۴ سے ۱۲۲ تک۔
25	المومن	۲۳ سے لے کر ۴۵ تک۔
26	الزخرف	۳۶ سے لے کر ۵۶ تک۔
27	الدخان	۱۷ سے لے کر ۳۳ تک۔
28	جاثیۃ	۱۶اور ۱۷۔
29	الذاریٰت	۳۸ سے ۴۰ تک۔
30	قمر	۴۱ سے ۵۵ تک۔
31	صف	۵
32	جمعہ	۵اور ۶۔
33	تحریم	۱۱

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 6, Issue 2, (April to June 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-II)urdu-31

ماخذ تحقیقی مجلّہ

34	الحاقۃ	۹اور ۱۰۔
35	المزمل	۱۵اور ۱۶۔
36	النازعات	۱۵سے ۲۵تک
37	فجر	۱۰سے ۱۳تک۔

ولادت:

موسیٰ علیہ السلام اس دور میں عمران کے گھر میں پیدا ہوئے جس زمانے میں فرعون اسرائیلی لڑکوں کو قتل کرتا تھا' بایں وجہ موسیٰؑ کی والدہ اُن کے پیدائش کے وقت بہت خوفزدہ ہوچکی کہ تخلیق شدہ لڑکے کو کس طرح فرعون کے بندوں سے بچایا جائے وہ بندے جس کے ذمے پیدا ہونے والے لڑکوں کو قتل کرنا تھا، بہرحال جیسے تیسے کرکے تین مہینوں تک حضرت موسی علیہ السلام کی جنم کو اللہ رب العزت نے اپنے فضل و کرم سے پوشیدہ رکھا، کسی کو خبر نہ ہوئی لیکن فرعون نے اپنے سُراغ رساں کو پورے ملک میں پھیلایا ہوا تھا یہی وجہ تھی کہ زیادہ وقت تک اس بات کو وہ لاکھ چھپائیں سکتے تھے اس لئے حضرت موسیٰؑ کی ماں پریشان ہونے لگی، اس حالات میں اللہ رب العزت بنی اسرائیل کے پیغمبر کے والدہ کے قلب میں القاء کردی کہ ایک ایسا صندق بنائیں جس پر پانی اثر نہ کرے یعنی روغن سے اس کو پالش کرے تاکہ پانی اور نمی اندر داخل نہ ہوسکے اور اس کے بعد بچہ کو رکھ دو اس میں اور صندوق کو دریا میں حوالے کرو۔[۲]

موسیٰ علیہ السلام کی والدہ نے جو بات اس کے رب نے اس کے قلب میں القا کردی بالکل اسی کے مطابق کیا اور بیٹی کبیرہ اور موسیٰ کی بہن کو اس کام پر لگا دیا وہ نہر کی بہاؤ کے متوازی جاتی رہی چلتی رہے اور دیکھ لے کہ حق تعالیٰ نے جو وعدہ کیا کہ کس طرح خدائے واحد اس کو پورا فرماتا ہے۔ موسیٰ کی والدہ کے ساتھ اللہ نے وعدہ فرمایا تھا کہ وہ بچے کو اس کی طرف لوٹائے گا اور یہ بچہ اللہ کا نبی اور رسول ہوگا۔ جیسا کہ قرآن مجید میں ہے کہ

﴿وَأَوْحَيْنَا إِلَى أُمِّ مُوسَى أَنْ أَرْضِعِيهِ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 2, (April to June 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-II)urdu-31

لِي وَلَكَ لَا تَقْتُلُوهُ عَسَى أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَى فَارِغًا إِنْ كَادَتْ لَتُبْدِي بِهِ لَوْلَا أَنْ رَبَطْنَا عَلَى قَلْبِهَا لِتَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّيهِ فَبَصُرَتْ بِهِ عَنْ جُنُبٍ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ نَاصِحُونَ فَرَدَدْنَاهُ إِلَى أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ﴾ [۳]

(اور اللہ موسیٰ کے والدہ کو القا کیا کہ تم اس لڑکے کو دودھ پلاتی جاؤ اور اگر اس لڑکے کے بابت خوف زدہ ہو تو اس کو نہر میں ڈالدو اور اس لڑکے کے بارے میں خوف نہ کرنا اور نہ ہی غم کرنا اور اس لڑکے کو تمہیں لوٹادیں گے اور اس کو نبی بنا دیں گے اور اہل فرعون نے موسیٰ کو رکھ دیا تاکہ ان کے لئے مستقبل میں خوف کا باعث بنے۔ بلا شبہ اہل فرعون خطاء کار تھے۔ اور فرعون کی بی بی نے کہا کہ اس بچہ کو کچھ نہ کہنا چایدیہ ہمیں نفع دے اور اس کے علاوہ اس کو اپنا لڑکا بھی بنادے۔ ان لوگوں کو انجام کا پتہ نہیں تھا کہ اس کا انجام کیا نکلے گا، دوسری والدہ موسیٰ کا قلب بے چین ہوا اور قریب تھا کہ وہ اس کا حال سب پر واضح کر دیتی تاہم حق تعالیٰ نے ان کے قلب کو ثابت قدم رکھا کہ وہ حق تعالیٰ کے وعدے پر یقین کر بیٹھی رہیں اس نے موسیٰ کی ہمشیرہ کو موسیٰ کا پتہ لگانے کے لئے بھیجا موسیٰ کی بہن نے موسیٰ بعد سے دیکھا اور معلوم نہ تھا اور موسیٰ پر دودھ کی ممنوعیت تھی موسیٰ کی بہن ان سے کہنے لگی کہ میں تم لوگوں کو ایک ایسے شخصکا پتہ بتادو کہ وہ اس کو اچھی طرح سے پالے گی اور وہ اس کی خیر خواہی کرے گی الغرض موسیٰ کو اس کی والدہ کی جانب لایا تاکہ وہ مطمئن رہے اور خوف نہ کرے اور انہیں یقین ہو کہ اللہ کے وعدے سچے ہیں تاہم اکثریت ان پر یقین نہی رکھتے۔)

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 2, (April to June 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-II)urdu-31

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی نگہداشت فرعون کے محل میں:

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بہن صندوق کے ساتھ ساتھ دریا کے بہاؤ کے ساتھ جارہی تھی۔ دریا فرعون کے محل میں سے ہو کر گزرتا تھا، لہذا جس موسیٰ کی بہن نے بھانپ لیا کہ صندوق فرعون کے گھر میں داخل ہو گیا اور فرعوں کے شاہی دربار کے عورتوں نے صندوق کو اُٹھالیا اور صندوق کو محل کے اندر لے کر گئی۔۔ قرآن مجید اس فیملی کی خاتون کو فرعون کی بی بی آسیہ کہلایا۔کلام پاک سے بھی یہی واضح ہوتا ہے کہ ان ہر میں جب ڈالا گیا تو فرمایا:"" فالتقطہ آل فرعون "فرعون کے خاندان والوں نے انھیں اٹھادیا اور لڑکا بنانے کی خواہش کا اظہار اس کے متعلق کیا)۔

الٰہی تدبیر:

جب موسیٰ علیہ السلام کے پرورش کے لئے فرعونیوں کے ہاں بات ہوچکی تھی اور والدہ موسیٰ کا اپنے بچے کی جدائی میں براحال تھا کہ اُنھوں نے صرف وحی والے فکر سے اپنے بچے کو دریا کے حوالے کر دیا اور اُس وقت اس کا یہ حال تھا کہ ممتا کے ہاتھوں مجبور اور بے چین ہو کر کہی اس راز کو فاش نہ کر دے۔ اسی دوران حق تعالیٰ نے انکے دل کو سکون اور اطمینان بخشا اور اس پر اپنے انعامات یعنی صبر، فضل و کرم کی انتہا کر دی۔ تو اسی دوران موسیٰ علیہ السلام کی بہن نے آکر پورا ماجرا سنایا کہ جب بچے نے کسی بھی عورت کو دودھ نہ پیا تو اس نے موسیٰؑ کی والدہ کا ذکر کیا اور اُن کے شرافت اور نیکی کی بات کر دی کہ وہ اس بچے کو اپنے بچے کی طرح پال سکتی ہے جس پر فرعوں کی بیوی آسیہ نے حکم دیا کہ وہ جاکے اُس کو لے آئیں لہذا وہ موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کو لینے آئی ہے۔ لہذا یہ اللہ کی طرف سے ایک الٰہی تدبیر تھی موسیٰ علیہ السلام کی والدہ گئی اور اپنے بچہ سے ملکر اللہ کا شکر ادا کیا۔

جیسا کہ قرآن میں ہے کہ:

﴿وَأَوْحَيْنَا إِلَى أُمِّ ------------- وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِي وَلَكَ لَا تَقْتُلُوهُ عَسَى أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَى فَارِغًا إِنْ كَادَتْ لَتُبْدِي بِهِ

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 2, (April to June 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-II)urdu-31
ماخذ تحقیقی مجلہ

لَوْلَا أَنْ رَبَطْنَا عَلَى قَلْبِهَا لِتَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّيهِ فَبَصُرَتْ بِهِ عَنْ جُنُبٍ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ نَاصِحُونَ فَرَدَدْنَاهُ إِلَى أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ﴾[۴]

(اور اللہ موسیٰ کے والدہ کو القا کیا کہ تم اس لڑکے کو دودھ پلاتی جاؤ اور اگر اس لڑکے کے بابت خوف زدہ ہو تو اس کو نہر میں ڈالدو اور اس لڑکے کے بارے میں خوف نہ کرنا اور نہ ہی غم کرنا اور اس لڑکے کو تمہیں لوٹادیں گے اور اس کو نبی بنادیں گے اور اہل فرعون نے موسیٰ کو رکھ دیا تاکہ ان کے لئے مستقبل میں خوف کا باعث بنے۔ بلا شبہ اہل فرعون خطاء کار تھے۔ اور فرعون کی بی بی نے کہا کہ اس بچہ کو کچھ نہ کہنا چاید یہ ہمیں نفع دے اور اس کے علاوہ اس کو اپنا لڑکا بھی بنادے۔ ان لوگوں کو انجام کا پتہ نہیں تھا کہ اس کا انجام کیا نکلے گا، دوسری والدہ موسیٰ کا قلب بے چین ہوا اور قریب تھا کہ وہ اس کا حال سب پر واضح کر دیتی تاہم حق تعالیٰ نے ان کے قلب کو ثابت قدم رکھا کہ وہ حق تعالیٰ کے وعدے پر یقین کر بیٹھی رہیں اس نے موسیٰ کی ہمشیرہ کو موسیٰ کا پتہ لگانے کے لئے بھیجا موسیٰ کی بہن نے موسیٰ بعد سے دیکھا اور معلوم نہ تھا اور موسیٰ پر دودھ کی ممنوعیت تھی موسیٰ کی بہن ان سے کہنے لگی کہ میں تم لوگوں کو ایک ایسے شخص کا پتہ بتادو کہ وہ اس کو اچھی طرح سے پالے گی اور وہ اس کی خیر خواہی کرے گی الغرض موسیٰ کو اس کی والدہ کی جانب لایا تاکہ وہ مطمئن رہے اور خوف نہ کرے اور انہیں یقین ہو کہ اللہ کے وعدے سچے ہیں تاہم اکثریت ان پر یقین نہی رکھتے۔)

﴿وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَى إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَى أُمِّكَ مَا يُوحَى أَنِ اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِي وَعَدُوٌّ لَهُ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَى عَيْنِي إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى مَنْ يَكْفُلُهُ فَرَجَعْنَاكَ إِلَى أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ﴾[۵]

ماخذ تحقیقی مجلہ
ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 6, Issue 2, (April to June 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-II)urdu-31

(اور اللہ نے تم پر قبل اس سے بھی احسان کیا تھا جب آپ کی ماں کو وہ کلمہ جو الہام سے بتلانے والی تھی بتلائی موسیٰ کو یک صندوق میں ڈالو اور اس کو پھر دریا میں رکھ دو اور دریا اس کو ساحل پر ڈالے گا جسے میرا اور آپ کا عدو اٹھالے گا تمہارے اوپر ایک اثر محبت ڈال دی کہ آپ تربیت ہو اور اس کی نگرانی میں ہو تا کہ ہمشیرہ چلتی ہوئی آئی تم لوگوں کو ایک ایسے شخص کا پتہ بتادو کہ وہ اس کو اچھی طرح سے پالے گی پھر ہم نے تم تمہاری ماں کی طرف لوٹا دیا تا کہ ان کی آنکھیں ٹھڈی رہیں اور ان کو غم نہ ہو اور تم نے ایک شخص کو مار دیا پھر ہم نے تم کو اس غم سے نجات دی اور ہم نے تم کو خوب محنتوں میں ڈالا اور تم پھر مدین میں کئی سال رہے پھر ایک خاص وقت میں تم آئیں۔)

موسیٰ علیہ السلام فرعون کے زیر سایہ میں بڑھے ہو جاتے ہیں۔ اللہ رب العزت نے موسیٰ پر انعامات کی برسات کر دی تھی۔ جب موسیٰ نے ایک قبطی کو مارا ہو جاتا ہے تو موسیٰ علیہ السلام مدین کی طرف چلے جاتے ہیں وہاں پر ان کی ملاقات حضرت شعیب علیہ السلام سے ہو جاتی ہیں اور یوں موسیٰ علیہ السلام حضرت شعیب علیہ السلام کے داماد بن جاتے ہیں اور شعیب علیہ السلام کے ساتھ کئے ہوئے مدت کو جب پورا کرتے ہیں تو بی بی کو مصر کی جانب چلتی ہوئی ہو جاتے ہیں جہاں پر آپ کو راستے میں کلیم اللہ کا شرف حاصل ہو جاتا اور بعدہ حق تعالیٰ نے موسیٰ کو نو معجزات دیئے تھے۔

موسیٰ علیہ السلام نے فرعون اور اُن کی قوم کو توحید کی دعوت دی اُن ہر طرح سے سمجھایا اللہ کی نشانیاں دکھائی مگر اُنھوں نے ہر دم جھٹلایا اور انکار کیا۔ سو اس کے نتیجے میں ناکام اور نامراد ہو گیا اور اللہ فرعون کو دریا برد کر دیا اور فرعون کی لاش کی دنیا والوں کی نصیحت اور عبرت کے لئے سمندر سے باہر نکال دیا تا کہ رہتی دنیا تک لوگ اس سے نصیحت حاصل کرلے۔

موسیٰؑ کی فضیلت:

موسیٰؑ پر اللہ تعالیٰ نے انعامات کی حد کر دی تھی قرآنی آیات میں ہیں کہ:

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 2, (April to June 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-II)urdu-31
ماخذ تحقیقی مجلہ

﴿وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَى إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَى أُمِّكَ مَا يُوحَى أَنِ اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِي وَعَدُوٌّ لَهُ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَى عَيْنِي﴾[٦]

(اور اللہ نے تم پر قبل اس سے بھی احسان کیا تھا جب آپ کی ماں کو وہ کلمہ جو الہام سے بتلانے والی تھی بتلائی موسیٰ کو یک صندوق میں ڈالو اور اس کو پھر دریا میں رکھ دو اور دریا اس کو ساحل پر ڈالے گا جسے میرا اور آپ کا عدو اٹھالے گا تمہارے اوپر ایک اثر محبت ڈال دی کہ آپ تربیت ہو اور اس کی نگرانی میں ہو تا کہ ہمشیرہ چلتی ہوئی آئی تم لوگوں کو ایک ایسے شخص کا پتہ بتادو کہ وہ اس کو اچھی طرح سے پالے گی پھر ہم نے تم تمہاری ماں کی طرف لوٹا دیا تا کہ ان کی آنکھیں ٹھڈی رہیں اور ان کو غم نہ ہو اور تم نے ایک شخص کو مار دیا پھر ہم نے تم کو اس غم سے نجات دی اور ہم نے تم کو خوب محنتوں میں ڈالا اور تم پھر مدین میں کئی سال رہے پھر ایک خاص وقت میں تم آئیں)۔

جب فرعون کے گھر میں موسیٰ علیہ السلام کی پرورش ہو گی تو آرام کے ساتھ ساتھ اُسے کھانے کو اعلیٰ غذائیں اور پہنے کو اعلیٰ لباس ملے گا، اور یہ سب مہربانی حق تعالیٰ کی جانب موسیٰؑ پر کی گئی تھی کیوں کہ موسیٰؑ کو اللہ تعالیٰ کی خاص حفاظت میں رکھنا اور اس کی پرورش کرنا مقصود تھا، اللہ تعالیٰ نے موسیٰؑ پر خاص احسانات فرمائیں۔

دوسری جگہ پر ارشاد ہے کہ

﴿إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى مَنْ يَكْفُلُهُ فَرَجَعْنَاكَ إِلَى أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا﴾[٧]

(جب کہ تمہاری ہمشیرہ چلتی ہوئی آئی تم لوگوں کو ایک ایسے شخص کا پتہ بتادو کہ وہ اس کو اچھی طرح سے پالے گی پھر آپ کی والدہ کی جانب واپس کر دیا کہ اس کی عین ٹھنڈی رہیں اور ان کو خوف نہ ہو اور ایک آدمی کو قتل کر دیا اور اس کو اس خوف سے نجات دلایا اور آپ

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 2, (April to June 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-II)urdu-31
ماخذ تحقیقی مجلہ

کو خوب محنتوں میں ڈالا اور تم پھر مدین میں کئی سال رہے پھر ایک خاص وقت میں تم آئیں۔)

موسیٰ علیہ السلام کی بعثت:

آپ علیہ السلام اللہ کے رسول اور نبی ہے کیوں کہ کلام پاک میں ہے:" وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ ------"(اور اس کلام پاک میں موسیٰ کا تذکرہ کیجئے جو کہ منتخب تھا اور نبی و پیغمبر تھا)

اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام پر چار آسمانی کتابوں میں سے تورات بھی اُتاری تھی۔

اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو نو نشانیاں دی تھیں جیسا کہ قرآن مجید میں ہے کہ" وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ"[۸] (اور بلاشبہ دے دیا موسیٰ کو معجزات دیئے کر دیئے۔)

موسیٰ علیہ السلام کی وفات:

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی وفات کے متعلق صحیح ابن حبان میں ہے کہ جب موت کو فرشتہ جبرائی موسیٰؑ کی وفات کے لئے آیا تو موسیٰ علیہ السلام نے اس کی آنکھ پھوڑ دی"[۹]۔

جمہور علماء کے ہاں اس بات کی تائید ملتی ہے کہ موسیٰ علیہ السلام نے موت کے وقت اللہ رب کائنات سے دعا مانگی تھی کہ آپ علیہ السلام کو عرض مقدس کے اتنا قریب کر دے جتنی دور پتھر جاسکتا ہے۔ اور اللہ رب العزت نے موسیٰ علیہ السلام کی دعا کو شرف قبولیت عطا کر دی تھی۔ جس کی تائید نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث سے ملتی ہے جب مجھے معراج کی رات کو مکہ سے بیت المقدس تک لے جایا گیا، تو حضرت موسیٰؑ کے پاس سے گزرا۔ وہ سرخ ٹیلے کے پاس اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔۔۔"۔[۱۰]

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دعوت وارشاد کے اصول وضوابط:

ا۔ نرم انداز اور لب ولہجہ میں بات کرنا:

جب اللہ رب العزت نے موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کے پاس دعوت حق کے لئے بھیجا تو فرمایا:

﴿ اذْهَبَا إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَيِّنًا لَعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَى﴾ [۱۱]

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 6, Issue 2, (April to June 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-II)urdu-31

(تم دونوں فرعون کو دعوت حق دے دو اس نے بڑی سرکشی کی ہے شاید کہ وہ سمجھنے سے سمجھ جائے"۔)

اللہ کو پتہ تھا کہ فرعون سے بڑھ کر بدبخت اور جابر بادشاہ کوئی اور نہیں اس زمانے میں مگر پھر بھی اپنے مخلوق پر اس کی رحمت اور شفقت ہر وقت غالب رہتی ہے۔

۲۔ توحید کی دعوت مع دلائل:

فرعون کو دعوت دی گئی کہ اور اُن کو سمجھایا جب فرعون نے پروردگار کے بارے کہا جیسا کہ قرآن مجید میں ہے کہ

﴿قَالَ فَمَنْ رَبُّكُمَا يَامُوسَى قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَى قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولَىقَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي فِي كِتَابٍ لَا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنْسَى الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْ نَبَاتٍ شَتَّى كُلُوا وَارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِأُولِي النُّهَى مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى﴾[۱۲]

(فرعون نے موسیٰ علیہ السلام سے پوچھا کہ بتاؤ کہ دونوں کا پروردگار کون ہے؟ فرمایا جواباً کہ پروردگار وہ ہے کہ اس کائنات کے ہر ایک شے کو بابر پیدا فرمایا ہے اور اس کے بعد ان کو راہ سمجھائی ہے۔ اس کہا کہ پہلے لوگوں کی کیا شان ہے۔ اس پر فوسیٰ نے جواباً کہا کہ اس کا پتہ تو میرے اللہ کو بخوبی ہے اور اللہ کے ہاں نزدیک کلام میں ہے کہ پروردگار غلطی نہ کرتا ہے اور نہ اس سے بھل جھول ہو سکتی ہیں اللہ نے تمھارے لئے زمین کو بچھونا بنایا اور بارش برسایا اور ان سے مختلف النوع قسم کے پیداوار اُگائے جس کو تم خود بھی کھاتے ہو اور تمھارے چوپایوں کے لئے بھی ہے بلا شبہ اس میں ت تمیز والوں کے لئے علامات ہیں اور اس سے تمہاری تخلیق ہوئی ہے فرمایا انہی سے تم کو کو دوبارہ لوٹائے گا انہی سے تم کو دوبارہ نکال کھڑا کرے گا۔)

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 2, (April to June 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-II)urdu-31

ماخذ تحقیقی مجلہ

۳۔عقیدہ توحید ایک مضبوط سہارا کے ذریعہ دعوت:

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے قوم کو عقیدہ توحید کا درس دیا اور ان کو یہ بات سمجھادی کہ تمام کاموں کا لوٹنا اللہ کی طرف ہے لہذا جن لوگوں نے اسلام قبول کیا اور حضرت موسیٰ پر ایمان لائے تو فرعون نے ان ان کو مارنے اور سولی پر چڑھانے کی دھمکی دی تو انہوں نے اطمینان اور وقار کے ساتھ ان کو جواب دیا کیوں کہ انہوں نے عقیدے توحید کو مضبوطی سے تھامے رکھا تھا جیسا کہ ان کا جواب قرآن میں ہے کہ:

﴿قَالُوا إِنَّا إِلَى رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِآيَاتِ رَبِّنَا لَمَّا جَاءَتْنَا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ﴾[۱۳]

(ہم اپنے آقا کے ہاں واپس لوٹتے ہیں اور ہم سے انتقام نہیں لیا جاتا مگر بایں وجہ کہ ہم صاحب ایمان ہیں۔اے پروردگار ہم پر صبر نازل فرما اور ہمیں اطاعت کی کیفیت میں نکال۔)

۴۔وعظ و نصیحت کے ذریعہ دعوت:

جو دن فرعون نے جادوگری کے مقابلے کے لئے مقرر کیا تھا اس دن انہوں نے اپنے تمام افراد کو حاضر ہونے کے لئے کہا تھا کہ تمام کے تمام حاضر ہوجائے۔حضرت موسیٰؑ جادوگروں کی طرف بڑھے اور انہیں وعظ اور نصیحت کی اور انہیں جادو کے جھوٹے عمل سے ان الفاظ میں منع فرمایا کہ

﴿ قَالَ لَهُمْ مُوسَى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَى ﴾[۱۴]

(اور اللہ تبارک وتعالیٰ پر جھوٹ مت باندھو وہ آپ کو اس کا عذاب دے گا وہ جو جھوٹی بات بناتا ہے اُس کو کامیابی نصیب نہیں ہوتی)۔

۵۔صبر و شکر کی تلقین کے ذریعہ دعوت:

فرعون نے اپنی فوج سے جب کہا کہ موسیٰ علیہ السلام کے قوم کو تنگ کرے ان کے لڑکوں کو مار دے اور لڑکیوں کو زندہ رکھیں رکھا جائے جیسا کہ قرآن میں ہے کہ یہ اس وجہ سے تا کہ ان کی تعداد زیادہ نہ ہو جائے اور یہ

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 6, Issue 2, (April to June 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-II)urdu-31

لوگ جنگ کرنے کے لئے تیار نہ ہو۔ اس وقت حضرت موسیٰ علیہ السلام نے لوگوں کو چابت قدم رہنے کی ہدایت کی۔ جیسا کہ قرآن میں ہے کہ

﴿قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ وَاصْبِرُوا إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ﴾[15]

("موسیٰ علیہ السلام لوگوں سے کہا کہ حق تعالیٰ کی مدد حاصل کرو اور ثابت قدم رہو۔ یہ ارض حق تعالیٰ کی ہے اور وہ اپنے لوگوں میں سے جسے چاہے آباد کریں اس میں اور عمدہ انجام تقویٰ داروں کے لئے ہیں۔ کہ

''وَقَالَ مُوسَى يَاقَوْمِ إِنْ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ مُسْلِمِينَ فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ''[16]

(موسیٰ نے لوگوں سے کہا اگر حق تعالیٰ پر یقین ہے تو اس پر بھروسہ کرو۔ انہوں نے جوبا! کہا کہ ہم نے اپنے پروردگار پر بھروسہ کیا اور اے پُروردگار ہمیں کافروں کے لے ت تختہ مشق نہ بنااور ہمیں ظالموں سے اپنے رحمت اور فضل سے نجات دے دیں")

۶۔اصلاح امت کے ذریعہ دعوت:

مسلسل غلامی اور حکمرانوں کے ظلم وزیادتی برداشت کرنے کی وجہ سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قوم کے اخلاق تباہ ہو گئے تھے۔ ان کے سوچ اور عزت نفس برباد ہو گئی تھی عزت وو قار کی جگہ ذلت ورسوائی ان کا مقدر بن چکی تھی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان کو اس چیزوں سے نجات حاصل کرنے کے لئے ان کو جہاد کرنے کا حکم دیا مگر وہ فطری طور پر بزدل تھے اور اُن خوف پر حاوی رکھا، اور اللہ رب اللعالمین نے ان کی اصلاح کی خاطر ارض مقدس ان پر چالیس سال تک حرام قرار دیا۔ اس دوران وہ صحراؤں میں بھٹکتے رہے اور بالآخر ان کو رسوائی کی جگہ عزت ملی اور شریعت الہیٰ کے مطابق زندگی بسر کرنا شروع کر دیا۔ ان اس کو انعام مل گیا۔

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 6, Issue 2, (April to June 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-II)urdu-31

۷۔ توحید الٰہی کے ذریعے معبود سے افکار قدیمہ کا رد کے ذریعہ دعوت:

قبطی قوم ہر قسم کی شرکیات میں مبتلاء تھی وہ اگر نہ مانتی تو صرف ایک خدا کے تصور کو نہیں مانتی باقی ہندوستان کے ہندو کی طرح ہر قسم کی شرکی امور ان میں سرایت کر گئی تھی۔ وہ ہر چیز کی عبادت کیا کرتی تھی یہاں تک کہ فرعون بھی خدا کی پناہ ان کا معبود بنا ہوا تھا اور لوگوں سے اپنی عبادت کرواتا تھا۔ ان لوگوں میں بت پرستی، گاؤ پرستی، انسان پرستی اور مناظر پرستی عروج پر تھی۔ ان اصنام کے متعلق وہ عجیب وغریب نظریات رکھتے تھے اور ان کہ یہ افکار و نظریات قدیم مصری افکار جانا جاتا ہے۔ اسی کے متعلق کلام پاک میں ہے :

﴿قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ قَالَ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَمِعُونَ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ﴾[۱۷]

(قبطی قوم کے سردار کہنے لگا کہ جہانوں کے پروردگار کون ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ وہ رب جو زمینوں اور آسمانوں اور ان کے درمیان کے تمام چیزوں کا ہے بجز ط یہ کہ اگر تمہیں کچھ یقین ہو۔ قبطی قوم کے بادشاہ نے اپنے ارد گرد لوگوں سے کہا تم کیا سن رہے ہو؟ تمھارا اور تمھارے آباؤ اجداد کا رب ہے یہ رسول جو تمھاری طرف آیا یہ تو دیوانہ موسیٰ گویا ہوئے اگر تم عقل رکھتے ہو تو پچھم اور پورب اور جو اس کے درمیان میں ہے اس کا بھی"۔)

۸۔ حصول علم کے لئے محنت اور مشقت کے ذریعہ دعوت:

جب وحی کے زریعے اللہ رب اللعالمین نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اس سے زیادہ علم رکھنے والے کا بتایا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے یہ نہیں کہ وہ کلیم اللہ تھے اور ایک بلند حوصلے والے رسول تھے پر صبر نہ کیا بلکہ آپ علیہ السلام نے علم حاصل کرنے کا ارادہ فرمایا اور اس مدعا کی تکمیل کے لئے آپ نے ایک لمبے اور مشقت والے سفر کا ارادہ کیا۔ جیسا کہ قرآن میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قصد کا تذکرہ یوں ہے کہ

﴿ لَا أَبْرَحُ حَتَّى أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا﴾[۱۸]

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 2, (April to June 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-II)urdu-31
ماخذ تحقیقی مجلہ

(مجھے چلنا پڑے تو میں چلتا رہوں گا اس وقت تک جب تک دو دریاؤں کے سنگھم پر پہنچوں یا پھر مجھے پورا سال چلنا پڑے۔")

۹۔ سکھانے والے کا ادب و احترام کے ذریعہ دعوت:

موسیٰ حق تعالیٰ کے پیام بر اور حق تعالیٰ نے آپ کو کلیم اللہ کا شرف حاصل تھا مگر پھر بھی آپ نے اپنے اُستاد محترم سے اجازت مانگی کہ میں آپ کی اتباع کروں کیوں کہ اُستاد کا احترام اور عزت کرنا ہر حال میں فرض ہے جیسا کہ قرآن میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا اپنے اُستاد سے اجازت مانگنا ان الفاظ میں ہے کہ

﴿هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَى أَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا﴾[۱۹]

("کیا میں آپ کی اتباع کروں کہ جو علم مرحمت کیا گیا ہے آپ وہ مجھ کو بھی سکھا دیں")

حوالہ جات

۱ سیوہاردی، حفظ الرحمٰن، قصص القرآن، ص:۲۸۲

۲ خروج، نکالا، باب:۲، آیت ۲۔۳

۳ قصص: آیت ۷۔۱۳

۴ قصص: آیت ۷۔۱۳

۵ طٰہٰ: آیت: ۳۷۔۴۰

۶ سورت: طٰہٰ، آیات: ۳۷ سے ۳۹ تک

۷ سورت: طٰہٰ، آیت: ۴۰

۸ سورت: اسراء، آیت: ۱۰۱

۹ ابن حبان، محمد بن حبان، الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان، تحقیق: شعبب الارنوط، (مؤسسۃ الرسالتہ، ط: ۱، سن اشاعت: ۱۹۸۸ء)، ج: ۱۴، ص: ۱۳۱۔

۱۰ صحیح مسلم، مسلم بن الحجاج، رقم الحدیث: ۲۳۷۵

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 2, (April to June 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-II)urdu-31

ماخذ تحقیقی مجلہ

۱۱ سورت:طٰہٰ، آیات:۳۴۔۴۴

۱۲ سورت طٰہٰ: آیات:۴۹۔۵۵

۱۳ سورت:الاعراف، آیت:۱۲۵۔۱۲۶

۱۴ سورت:طٰہٰ، آیات:۶۱۔۶۲

۱۵ سورت:الاعراف، آیت:۱۲۸

۱۶ سورت:یونس، آیت:۸۵،۸۴،۸۵

۱۷ سورت:الشعراء، آیت:۲۳سے ۲۸

۱۸ سورت:الکھف، آیت:۶۰

۱۹ سورت:الکھف، آیت:۶۶